بانی ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ دنیا ملتان
جلد نمبر 8 | [illegible] 25 جمادی الاول 1440ھ [illegible] 2019ء، 20 ماگھ 2075 ب | شمارہ 31

پاکستان ہارٹی ایکسپو 2019 کا کامیاب انعقاد

(ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر)

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور اس کا سب سے بڑا صوبہ پنجاب تیزی سے ترقی پر گامزن ہے اور زراعت کی بدولت عالمی سطح پر شہرت کا حامل ہے۔ حکومت پنجاب زراعت کے شعبے ہارٹیکلچر اور ہائی ویلیو ایگریکلچر پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ حکومت پنجاب زراعت کے شعبے میں نئی جہتوں کو متعارف کراتے ہوئے اسے بین الاقوامی منڈیوں سے جوڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ شعبہ ہارٹیکلچر کو مقامی سطح پر ترقی دینے کے لئے ضروری اقدامات کرنے کے ساتھ ساتھ ہارٹیکلچر اور ہائی ویلیو کراپس و مصنوعات کے بین الاقوامی سطح پر فروغ اور مارکیٹنگ کے بنیادی مقاصد کے تحت ایکسپو سنٹر لاہور میں 21 اور 22 جنوری کو دو روزہ بین الاقوامی نمائش ’’پاکستان ہارٹی ایکسپو 2019‘‘ کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے نمائش کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں محکمہ زراعت کے افسران اور 5 ہزار کاشتکاروں نے شرکت کی۔ مجموعی طور پر اس دو روزہ انٹرنیشنل ایکسپو کا 11 ہزار سے زائد افراد نے وزٹ کیا۔ اس بین الاقوامی نمائش میں تاجکستان، بحرین، انڈونیشیا، ملائیشیا، قطر، سری لنکا، ایسٹونیا، قازقستان، مصر، یوکرائن، ازبکستان، بیلا روس اور سعودی عرب سے تعلق رکھنے والے 96 مندوبین نے شرکت کی۔ اس نمائش میں 10 بوتھ بین الاقوامی مندوبین جبکہ 20 بوتھ برآمد کنندگان کے لئے مختص کئے گئے اور 80 سے زائد مختلف نوعیت کے سٹالز لگائے گئے۔ اس نمائش سے کاشتکاروں، ملکی و بین الاقوامی کمپنیوں، درآمد و برآمد کنندگان کیلئے بین الاقوامی سطح پر رابطہ کاری کے وسیع مواقع کی فراہمی کے علاوہ عالمی مارکیٹوں میں پاکستانی ہارٹیکلچر مصنوعات کی ترقی، بہتری اور فروغ کے امکانات کے لئے مواقع پیدا ہوئے۔ پاکستان ہارٹی ایکسپو کے انعقاد کے موقع پر مقامی کاشتکاروں اور ہارٹیکلچر کے شعبے سے وابستہ برآمد کنندگان اور بیرون ملک سے آئے ہوئے وفود کے مابین 70 بزنس ٹو بزنس میٹنگز ہوئیں۔ وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے انڈونیشیا، ملائیشیا اور تاجکستان کے وفود سے ملاقاتیں کیں جبکہ چین، انڈونیشیا، تاجکستان، ایسٹونیا، یوکرائن اور سری لنکا سے آئے ہوئے وفود کے ساتھ ہارٹیکلچر اور ہائی ویلیو ایگریکلچر کی ایکسپورٹ میں اضافے کیلئے حکومتی سطح پر میٹنگز کا اہتمام کیا گیا۔

اس دو روزہ بین الاقوامی نمائش کے ذریعے کاشتکاروں، برآمد کنندگان، تمام سٹیک ہولڈرز کیلئے ملکی و بین الاقوامی سطح پر مضبوط اور مفید روابط استوار ہوں گے۔ اس ایکسپو کے دوران ہونے والی بزنس میٹنگز کی بدولت بیرون ممالک کے وفود اور مقامی کاشتکاروں میں آلو اور ترشاوہ پھلوں کی برآمد کے لئے معاہدے عمل میں آئے۔ علاوہ ازیں قومی و بین الاقوامی شہرت کے حامل کاروباری افراد کے ساتھ ساتھ بزنس ٹو بزنس روابط کے ذریعے منافع بخش برآمدی تجارت کے فروغ کے لئے بین الاقوامی سٹیک ہولڈرز اور کمپنیز کو پاکستان کے شعبہ ہارٹیکلچر میں منافع بخش سرمایہ کاری کے بارے میں براہ راست جانکاری کے مواقع بھی میسر آئے۔ بزنس کمیونٹی کو اس بین الاقوامی نمائش کے ذریعے ملکی و عالمی سٹیک ہولڈرز کے سامنے پاکستان کی موثر نمائندگی کے منفرد موقع سے فائدہ اٹھانے کی سہولت میسر آئی۔ اس موقع پر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اور پنجاب یونیورسٹی لاہور کے باہمی تعاون سے پاکستان میں ہارٹیکلچر کو درپیش مسائل، ان کے حل اور ویلیو میں اضافے کے عنوان سے ایک انٹرنیشنل سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں ملکی و بین الاقوامی ماہرین نے اس موضوع پر اپنے مقالمات پیش کئے۔ اس نمائش کے باعث بین الاقوامی سطح پر نہ صرف ملکی امیج میں بہتری آئی بلکہ پاکستان میں ہارٹیکلچر اور ہائی ویلیو ایگریکلچر کو بین الاقوامی سٹیک ہولڈرز کو بہتر طور پر روشناس کرایا گیا۔ اس مسلسل کاوش سے نہ صرف ملکی زرمبادلہ میں اضافہ ہوگا بلکہ معیشت کو بھی استحکام حاصل ہوگا۔